DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سرکاری مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کا جامع منصوبہ تیار کرلیا، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	آپریشن کا مقصد عوام کو تحفظ دینا ہے بلوچستان میں دہشت گرد اور ان کے سہولت کار ہمارے نشانے پر ہیں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	18 سے 22 اگست تک بلوچستان میں تیز بارشوں کا امکان الرٹ جاری۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان بھر میں دفعہ 144 میں مزید 15 روز کی توسیع ڈبل سوری پر پابندی برقرار۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کو جائیداد منجمد کرنے کے اختیارات تفویض۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	مالی وسائل کا مسئلہ یونیورسٹیوں میں داخلے کی شرح میں 13 فیصد کمی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	سریاب میں بچوں کی حالت غیر ہونے کا نوٹس فوڈ اتھارٹی نے بیکنگ یونٹ سیل کردیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	موثر پالیسی سازی کے لیے ڈیٹا کی گہری سمجھ ضروری ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان گرین انرجی کانفرنس 19 اگست کو کراچی میں ہوگی۔ بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان عدالتی حکومت اور سرکاری یقین دہانیوں کے باوجود انٹرنیٹ بندش برقرار۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	محکمہ بلدیات بلوچستان میں تین ارب 41 کروڑ روپے کی باقاعدگیاں۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ٹریفک کی روانی یقینی بنانے میں ٹریفک پولیس مکمل ناکام ہوچکی، پشتونخواہ میپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کے مسائل کا حل دیانت دار و مخلص قیادت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان حکومت کی تبدیلی کی باتوں میں کوئی صداقت نہیں، پیپلز پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	ناقص گورننس کی وجہ سے ہر سال ہزاروں زندگیاں پانی کی نذر ہو جاتی ہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈی ایم جمالی، بختیار آباد، نوتال کے درمیانی علاقے میں مسافر ویگن اور کار کو لوٹ لیا گیا، دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان ہلاک، ایف ائی اے کی کاروائی انسانی سمگلنگ میں ملوث پانچ افراد گرفتار، دشت سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد، وندر پولیس کی بڑی کارروائیاں تین قتل سمیت نو مقدمات میں مطلوب ملزم گرفتار۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ شہر پر پیشہ ور بھکاریوں کی یلغار بازاروں اور سڑکوں سے شہریوں کا گزرنا محال، بجلی اور ٹیلی فون کی لٹکتی تاریں شہریوں کے لیے جان کا خطرہ بن گئیں، اوستہ محمد امن وامان کی بگڑتی صورتحال عوام عدم تحفظ کا شکار ہو گئے، سبی پولیس اہلکاروں سے زبردستی اضافی ڈیوٹی لینا ناانصافی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.08.2025

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **کوئٹہ میں کچرا اٹھانے سے متعلق امور کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس منعقد !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت صفاء کوئٹہ پراجیکٹ کے مالیاتی امور، شہر میں صفائی کی صورتحال اور یونین کونسلو کی منتقلی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ڈی سی کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی، چیف میٹرو پولیٹن کارپوریشن عطاء اللہ، اسٹنٹ کمشنر پولیٹکل کوئٹہ ڈویژن کلیم اللہ کے علاوہ صفاء کوئٹہ محکمہ خزانہ اور دیگر مختلف افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں صفاء کوئٹہ کی جانب سے شہر میں صفائی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور ڈور ٹو ڈور کلیکشن، مشینری کی دستیابی روزانہ کی بنیاد پر پیدا ہونے والے کچرے اور لینڈ فل مینجمنٹ کے مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صفاء کوئٹہ پروجیکٹ نے اس سال دو لاکھ بیس ہزار ٹن سے زائد کوڑا کرکٹ اٹھایا ہے جبکہ روزانہ تقریبا 900 ٹن کچرا ٹھکانے لگایا جارہا ہے۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ شہر میں صفائی کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔ مشینری کو مکمل فعال رکھا جائے اور لینڈ فل مینجمنٹ کے مسائل فوری طور پر حل کئے جائیں۔ نئی یونین کونسلو میں روزانہ پیدا ہونے والے کچرے کی مقدار کا تعین کرنے کے لیے تحقیقی عمل شروع کیا جائے گا تاکہ اس کے مطابق خصوصی اقدامات کئے جائیں۔ کمشنر نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ شہر کو صاف رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں کوڑا کرکٹ گلیوں میں پھینکنے کی بجائے مخصوص جگہوں اور کوڑا دان میں ڈالیں تاکہ اسے درست طریقے سے ٹھکانے لگایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شہر ہم سب کا ہے اس لیے اس کی خوبصورتی اور بہتری کے لے سب کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**آزادی کا دن ہمارے اسلاف کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Processing Plants" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan stands with KP" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت عامہ کے شعبے میں غیر معمولی جدت و بہتری کا عمل جاری** " کے عنوان سے شفیع اللہ کاکڑ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 AUG 2025

Page No. 1

سرکاری مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کا جامع منصوبہ تیار کر لیا' بخت محمد کاکڑ

صحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات جاری ہمارا مقصد مساوی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں، جن کا مقصد عوام کو معیاری اور مساوی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے مریضوں کو علاج ومعالجے میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو حکومت نے صوبے بھر میں ہسپتالوں اور بنیادی صحت مراکز کی اپ گریڈیشن کا.........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

جامع منصوبہ تیار کیا ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ ڈی سینٹرلائزیشن، اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی، اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام ان اصلاحات کا حصہ ہیں ان کے مطابق ضلعی سطح پر ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو براہ راست عوامی مسائل حل کریں گی ان کا کہنا تھا کہ دور دراز علاقوں میں تعینات ڈاکٹروں اور طبی عملے کے لئے رہائشی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 AUG 2025

Page No. 2

آپریشن کا مقصد عوام کو تحفظ دینا ہے، بلوچستان میں دہشتگرد اور انکے سہولت کار ہمارے نشانے پر ہیں: لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

عوام اور انتظامیہ کے تعاون سے ہی بلوچستان میں دیرپا امن قائم کیا جا سکتا ہے، کسی علاقے کو خالی کر کے واپس جانے سے مسئلہ حل نہیں ہوتا، بلکہ عوام کی شراکت سے ہی کامیابی ممکن ہے

کوئی شہری دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے یا گھر میں بارودی مواد رکھتا ہے تو نتائج بھگتنا ہوں گے، کسی بھی علاقے میں آپریشن اس وقت کامیاب ہوتا ہے جب عوام خود دہشت گردوں کی نشاندہی کریں

آپ بلوچستان جائیں اور دیکھیں کہ بلوچ عوام کس قدر سمجھدار اور دوراندیش لوگ ہیں، سیکڑوں مثالیں سامنے آئی ہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر کی بلوچستان کے طلبا سے بات چیت

راولپنڈی (زاہد احمد خان) ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن کا مقصد معصوم عوام کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے زیر اہتمام جاری انٹرنشپ پروگرام کے دوران لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے بلوچستان کے طلبا کے ساتھ خصوصی نشست کی، جس میں پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے نشست میں بلوچستان کے طلبا کے سوالات کے مفصل جوابات بھی دیے گئے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے واضح کیا کہ کسی علاقے کو خالی کر کے واپس جانے سے مسئلہ حل نہیں ہوتا، بلکہ عوام کی شراکت سے ہی کامیابی ممکن ہے، کوئی شہری دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے یا گھر میں بارودی مواد رکھتا ہے تو نتائج بھگتنا ہوں گے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ کسی بھی علاقے میں آپریشن اس وقت کامیاب ہوتا ہے جب عوام خود دہشت گردوں کی نشاندہی کریں، ایسا نہیں ہے کہ فوج کسی علاقے کو خالی کرائے، آپریشن کرے، ایسی صورت میں جب فوج واپس جائے گی تو دہشت گرد پھر آجائیں گے، ہمیں بڑی سمجھداری کے ساتھ سب کچھ کرنا ہوگا، اسی لیے اسے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کا نام دیا جاتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ایک شخص کی دہشت گردی کی سزا پورے علاقے یا پورے گاؤں کو نہیں دی جا سکتی، دہشت گردی کے خلاف وہاں کے عوام نے خود کھڑا ہونا ہے اور وہ کھڑے ہو رہے ہیں۔ بلوچستان کے عوام اب بتا رہے ہیں کہ یہاں دہشت گرد ہیں، یہ ان کا سہولت کار ہے، بلوچستان کے عوام بھی اب ان دہشت گردوں سے عاجز اور تنگ آچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ بلوچستان جائیں اور دیکھیں کہ بلوچ عوام کس قدر سمجھدار اور دوراندیش لوگ ہیں، سیکڑوں مثالیں سامنے آئی ہیں جو بلوچی بچے پڑھے ہیں، وہ اپنے علاقے اور اپنی تقدیر کے مالک بن چکے ہیں، کیمبرج یونیورسٹی سے بلوچستان کے مایہ ناز سائنسدان صمد یار جنگ بلیدہ سکول کے فارغ التحصیل ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بلوچستان کے عوام کی قربانیوں اور بصیرت کو سراہا اور کہا کہ نوجوان، بچے اور خواتین اب اپنے علاقے اور تقدیر کے مالک بن رہے ہیں۔ انہوں نے ملک کی بنیاد کلمہ اور اتحاد پر ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی آبادی میں متنوع لسانی گروہ شامل ہیں، مگر سب کا مقصد پاکستان کی خدمت ہے، بلوچستان کے عوام پاکستان اور صوبہ کے درمیان تعلق کو بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ خصوصی نشست میں فوجی قربانیوں، میجر محمد انور کاکڑ کی خدمات، اور دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشنز پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے زور دیا کہ عوام اور انتظامیہ کے تعاون سے ہی بلوچستان میں دیرپا امن قائم کیا جا سکتا ہے۔

18 سے 22 اگست تک بلوچستان میں تیز بارشوں کا امکان، الرٹ جاری

بارشوں کا امکان خضدار، قلات، آواران، لسبیلہ، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، بارکھان، ژوب، زیارت، قلعہ سیف اللہ اور جھل مگسی سمیت دیگر اضلاع میں ظاہر

بارشوں سے ندی نالوں میں طغیانی، لینڈ سلائیڈنگ اور شہری نظام زندگی مفلوج ہونے کا خدشہ، عوام بلاضرورت گھروں سے نہ نکلیں

متعلقہ اضلاع کی انتظامیہ کو ایمرجنسی پلان فعال اور زمینداروں کو زرعی آلات، سولر پینلز محفوظ بنانے کی پی ڈی ایم اے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں مون سون بارشوں کے نئے سلسلے کے پیش نظر پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

(پی ڈی ایم اے) نے صوبے بھر کیلئے وارننگ الرٹ جاری کر دی۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق 18 اگست سے 22 اگست تک صوبے کے 20 سے زائد اضلاع میں تیز اور درمیانی شدت کی ہواؤں کے ساتھ بارشوں کا امکان ہے، متاثرہ اضلاع میں خضدار، قلات، آواران، لسبیلہ، سوراب، کیچ، گوادر، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، بارکھان، ژوب، شیرانی، دکی، زیارت، قلعہ سیف اللہ، ہرنائی، سبی اور جھل مگسی شامل ہیں۔ بارشوں سے ندی نالوں میں طغیانی، لینڈ سلائیڈنگ اور شہری نظام زندگی متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ پی ڈی ایم اے نے شہریوں کو اپیل کی ہے کہ وہ خستہ حال مکانات میں رہنے سے گریز کریں، غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں تا کہ کسی ممکنہ نقصان سے بچا جا سکے۔ زمینداروں اور کاشتکاروں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے زرعی آلات، سولر پینلز اور دیگر سامان محفوظ بنائیں۔ مزید برآں متعلقہ اضلاع کی انتظامیہ کو الرٹ رہنے اور ایمرجنسی پلان فعال رکھنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے تا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت اقدامات کیے جا سکیں۔

بلوچستان بھر میں دفعہ 144 میں مزید 15 روز کی توسیع، ڈبل سواری پر پابندی برقرار

موٹر سائیکل چلاتے ہوئے چہرہ ماسک یا رومال سے چھپانے کی اجازت نہیں ہوگی، عوامی اجتماعات پر پابندی برقرار

ریلیوں اور 5 سے زائد افراد کے اجتماع پر بھی پابندی ضرورت پڑنے پر دورانیہ 1 سال یا غیر معینہ مدت تک بڑھائی جا سکتی ہے، اعلامیہ

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں دفعہ 144 کے تحت مزید 15 روز کیلئے موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی، ماسک پہننے اور ہر قسم کے عوامی اجتماعات پر پابندی عائد کر دی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ محمد حمزہ شفقات کے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق امن و امان......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر بلوچستان بھر میں حکومت نے مزید 15 روز کے لئے دفعہ 144 نافذ کرنے کا اعلان کر دیا جس کے مطابق موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر مکمل پابندی موٹر سائیکل چلاتے ہوئے چہرہ ماسک یا رومال سے چھپانے کی اجازت نہیں ہوگی ہر قسم کے عوامی اجتماعات، ریلیاں اور پانچ سے زائد افراد کے ایک جگہ کھڑے ہونے پر سخت پابندی عائد ہوگی حکومتی اعلامیہ کے مطابق یہ احکامات 16 اگست سے 31 اگست تک نافذ رہیں گے، تاہم ضرورت پڑنے پر ان کی مدت ایک سال یا غیر معینہ مدت تک بڑھائی بھی جا سکتی ہے ادھر عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ دفعہ 144 کے نفاذ سے شہری زندگی مزید متاثر ہوگی اور عام لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کو جائیداد منجمد کرنے کے اختیارات تفویض

این سی سی آئی اے پیکا ایکٹ، تعزیرات پاکستان کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات کی تحقیقات کرے گی

جائیداد منجمد کرنے یا بحال کرنے کیلئے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) کی اجازت لازمی قرار دیدی گئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو جائیداد منجمد کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے، جائیداد منجمد کرنے یا بحال کرنے کیلئے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) کی اجازت لازمی قرار دیدی گئی، نیشنل سائبر کرائم......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

انویسٹی گیشن ایجنسی کے رولز کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا، وزارت داخلہ نے رولز کے اجرا کا نوٹیفکیشن این سی سی آئی اے کو ارسال کر دیا، رولز کے مطابق این سی سی آئی اے تحقیقات کیلئے بین الاقوامی اداروں سے معاونت لے سکے گی، این سی سی آئی اے پیکا ایکٹ، تعزیرات پاکستان کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات کی تحقیقات کرے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 AUG 2025 Page No. 3

موثر پالیسی سازی کیلئے ڈیٹا کی گہری سمجھ ضروری ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری

باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کیلئے حکومت بلوچستان اور PBS کے درمیان ایم او یو پر دستخط کیے جائینگے

کوئٹہ (خ ن) پاکستان بیورو آف اسٹیٹکس نے اقوام متحدہ کی پاپولیشن فنڈ کے تعاون سے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں "ڈیٹا کی تشریح اور استعمال" کے موضوع پر دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ایڈیشنل سیکرٹری ترقیات بلوچستان زاہد سلیم نے پی بی ایس اور یو این ایف پی اے کے تعاون سے ورکشاپ کے انعقاد کو سراہا اور کہا کہ موثر پالیسی سازی کے لیے ڈیٹا کی گہری سمجھ ضروری ہے۔ انہوں نے پی بی ایس کی پیشکش کا خیر مقدم کیا کہ وہ پی اینڈ ڈی اور لائن ڈپارٹمنٹس کے افسران کے لیے ایک ہفتے کی خصوصی تربیت منعقد کرے گا، اور اس ضمن میں صوبائی حکومت تمام انتظامات اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کرے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت بلوچستان اور پی بی ایس کے درمیان ایم او یو پر دستخط کیے جائیں گے تاکہ باہمی تعاون کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ڈیٹا پر مبنی منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی جبکہ دوسرے دن شرکاء کو قومی اکاؤنٹس، لیبر فورس، اکنامک مردم شماری فریم، موضع مردم شماری اور زرعی مردم شماری کے کردار سے آگاہ کیا گیا کہ کس طرح یہ شواہد پر مبنی پالیسی سازی میں معاون ثابت ہوتے ہیں، ماہرین نے اس موقع پر مختلف ڈیش بورڈز کے براہ راست مظاہرے بھی کیے تاکہ استعداد کار بڑھانے کا اقدام صوبائی محکمہ منصوبہ بندی و ترقی اور دیگر لائن ڈپارٹمنٹس کو اس قابل بنائے گا کہ وہ دستیاب ڈیٹا کو شواہد پر مبنی پالیسی سازی، فنڈز کے موثر استعمال اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لاسکیں، محمد سرور گوندل نے اس موقع پر ورکشاپ کے مقاصد، دائرہ کار، مختلف علاقائی ڈیٹا سیٹس اور انٹرایکٹو ڈیش بورڈز پر تفصیلی بریفنگ دی۔ سرور گوندل و دیگر ماہرین نے مہمانوں کو ورکشاپ کے مقاصد، زیر بحث موضوعات اور شرکاء کو فراہم کردہ ڈیش بورڈز کے روابط کے بارے میں آگاہ کیا۔

سریاب میں بچوں کی حالت غیر ہونیکا نوٹس
فوڈ اتھارٹی نے بیکنگ یونٹ سیل کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے سریاب کے مختلف علاقوں میں بچوں کی حالت غیر ہونے کی اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے رات گئے پاک اسٹار بیکنگ یونٹ کو فوڈ سیفٹی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر فوری طور پر سیل کر دیا گیا۔ قبل ازیں سوشل میڈیا پر شکایت موصول ہونے کے بعد ڈائریکٹر جنرل کی ہدایت پر رات گئے بی ایف اے کی ٹیم نے سول ہسپتال کے بچوں کے وارڈ کا دورہ کیا، جہاں طبی عملے نے بتایا کہ 17 بچوں اور 2 خواتین کو بیکری مصنوعات کھانے کے بعد اسپتال لایا گیا جبکہ نواحی کلینک میں مزید 30 بچوں کے کیس رپورٹ ہوئے۔ اسپتال رپورٹ کے مطابق تمام مریضوں میں ایک ہی خطرناک بیکٹیریا کی تشخیص ہوئی ہے۔ بعدازاں بی ایف اے ٹیم نے اسپیشل مجسٹریٹ کے ہمراہ بیکری یونٹ کا معائنہ کیا۔ بیکنگ یونٹ کو سیل اور مختلف سیمپلز لیبارٹری تجزیہ کے لیے روانہ کرتے ہوئے مالکان کے خلاف مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

مالی وسائل کا مسئلہ، یونیورسٹیوں میں داخلے کی شرح میں 13 فیصد کمی

مہنگائی اور آپریشنل اخراجات بڑھتے جا رہے ہیں، جامعات کا بجٹ پانچ سال سے جمود کا شکار ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یونیورسٹیوں میں داخلے کی شرح صرف 13 فیصد تک گر چکی ہے۔ جامعات کی تعداد بڑھنے کے باوجود داخلوں میں کمی اس بات کی علامت ہے کہ محض نئے ادارے قائم کرنے سے تعلیم و تحقیق کے مسائل حل نہیں ہوتے۔ مزید تشویشناک بات یہ ہے کہ اکثر نئی جامعات اعلانات یا علامتی فیصلوں کے تحت وجود میں آتی ہیں۔ کئی کالج یا سب کیمپس کو بغیر مناسب اساتذہ، انفراسٹرکچر یا تحقیقی سہولتوں کے یونیورسٹی کا درجہ دے دیا جاتا ہے۔ اس حوالے سے تعلیمی ماہرین فپواسا بلوچستان چیپٹر و اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان کے صدر پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ کا کہنا ہے کہ پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کا شعبہ گزشتہ بیس برسوں میں نمایاں وسعت اختیار کر چکا ہے۔ ایچ ای سی کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق ملک میں 274 جامعات اور 140 سے زائد ذیلی کیمپس موجود ہیں۔ یہ بظاہر ایک بڑی کامیابی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ حالیہ اکنامک سروے کے مطابق یونیورسٹیوں میں داخلے کی شرح صرف 13 فیصد تک گر چکی ہے، سب سے بڑا مسئلہ مالی وسائل کی کمی ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں میں وفاقی حکومت کی جانب سے جامعات کے لیے مختص بجٹ تقریباً 65 ارب روپے پر جمود کا شکار رہا ہے، جب کہ مہنگائی اور آپریشنل اخراجات بڑھتے جا رہے ہیں۔ صوبائی حکومتیں خلا پر کرنے کی کوشش کرتی ہیں مگر صورتحال ابتر ہے۔ حال ہی میں قائداعظم یونیورسٹی، جو ملک کی اعلیٰ ترین جامعہ سمجھی جاتی ہے، کو 2 ارب روپے کے بیل آؤٹ پیکیج کی ضرورت پیش آئی۔ جب ملک کی صفِ اوّل کی جامعہ مالی بحران کا شکار ہو تو چھوٹی جامعات کی حالت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں، ان کا کہنا ہے کہ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے قومی سطح پر ترجیحی شعبوں کی نشاندہی کی جائے جہاں فوری طور پر خصوصی مہارت اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ نئی خصوصی جامعات بنیادی ڈھانچے، جدید لیبارٹریوں اور اہل اساتذہ کے ساتھ قائم کی جائیں۔ بجٹ کو اداروں کی تعداد اور مہنگائی کے مطابق بڑھایا جائے اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو فروغ دیا جائے۔ بین الاقوامی خصوصی جامعات کے ساتھ تعاون سے نصاب کی تیاری، اساتذہ کے تبادلے اور مشترکہ تحقیق میں مدد مل سکتی ہے۔

بلوچستان گرین انرجی کانفرنس 19 اگست کو کراچی میں ہوگی

کانفرنس بلوچستان میں صنعتی و تجارتی ترقی کی نئی راہیں کھولے گی، بلال کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اور ایف پی سی سی آئی کے اشتراک سے کراچی میں 19 اگست کو بلوچستان گرین انرجی اینڈ انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کانفرنس ہوگی، جس میں محکمہ توانائی اور محکمہ انڈسٹریز بلوچستان کی جانب سے نئے پروجیکٹس لانچ کئے جائیں گے، کانفرنس میں سفارتکاروں سمیت ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کی بڑی تعداد شریک ہوگی، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے ایک بیان میں کانفرنس کو بلوچستان کے معاشی مستقبل کیلئے اہم پیشرفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں موجود مواقع اور امکانات کے بارے میں آگاہ کرینگے، یہ تقریب بلوچستان میں صنعتی و تجارتی ترقی کی نئی راہیں کھولے گی، ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار یہاں آئیں، دیکھیں اور ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان میں پائیدار ترقی کی کوشش جاری ہے، دنیا کو سمجھنا ہوگا کہ بلوچستان امن، مواقع اور ترقی کا گہوارہ بن چکا ہے۔

بلوچستان، عدالتی حکم اور سرکاری یقین دہانیوں کے باوجود انٹرنیٹ بندش برقرار

سروس معطلی سے روزمرہ زندگی متاثر، طلباء، آن لائن کاروبار کرنیوالوں کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان ہائی کورٹ کے حکم اور حکام کی یقین دہانیوں کے باوجود، صوبہ بھر بشمول کوئٹہ میں موبائل انٹرنیٹ سروس معطل ہے۔ اس بندش سے روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، خاص طور پر طلباء اور آن لائن کاروبار کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، مہر اللہ بادینی نے پہلے کہا تھا کہ 15 اگست تک سروس بحال کر دی جائے گی۔ مقررہ تاریخ گزر چکی ہے لیکن صورتحال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ ہائی کورٹ کی جانب سے انٹرنیٹ رسائی بحال کرنے کی ہدایت پر بھی عمل نہیں کیا گیا۔ کوئٹہ کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ جاری بندش کی وجہ سے تعلیم اور آن لائن تجارت کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ وہ حکام سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وسیع پیمانے پر مشکلات کو کم کرنے کے لیے فوری طور پر انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی بحال کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ بلدیات بلوچستان میں تین ارب 41 کروڑ روپے کی بے قاعدگیاں

جائیداد کے کرایے نہ بڑھنے سے محکمے کو 77 کروڑ 49 لاکھ روپے کا نقصان

ترقیاتی کاموں زیادہ ریٹس کے نام پر 30 کروڑ 26 لاکھ کی اضافی ادائیگی کی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں گزشتہ مالی سال کے دوران محکمہ بلدیات میں تین ارب 41 کروڑ روپے سے زائد کی بے قاعدگیاں سامنے آگئیں...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

محکمے کی جانب سے 29 کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات بلا جواز اور 70 کروڑ روپے کے اخراجات بغیر اجازت کے گئے۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی محکمہ بلدیات اور لوکل کونسلز کے حوالے سے 2024-25 کی آڈٹ رپورٹ میں میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ بلدیات نے 3 کروڑ 76 لاکھ کا ریکارڈ آڈٹ ٹیم کو مہیا ہی نہیں کیا محکمہ بلدیات کی جانب سے اپنے اثاثے کی بروقت نیلامی اور جائیداد کے کرایے نہ بڑھنے سے محکمے کو 77 کروڑ 49 لاکھ روپے کا نقصان ہوا گزشتہ مالی سال میں محکمہ بلدیات 79 کروڑ 29 لاکھ روپے ریونیو کم وصول کرسکا محکمہ بلدیاتی کے ترقیاتی کاموں زیادہ ریٹس کے نام پر 30 کروڑ 26 لاکھ کی اضافی ادائیگی کی گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 AUG 2025

Page No. 4

ٹرانسپورٹ بند کر کے محکمہ زراعت کی اسامیاں پُر کرنے کا ڈرامہ رچایا گیا، نیشنل پارٹی

درجہ چہارم کی اسامی کے لیے بیروزگار امیدواروں کو گوادر اور ژوب تک سے انٹرویو کے لئے کوئٹہ آنا پڑا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان پر تاریخ کی غیر سنجیدہ ترین حکومت مسلط ہے، تین دن ٹرانسپورٹ بند کر کے اس دوران محکمہ زراعت کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا تماشا کیا گیا اس کے باوجود ہزاروں بیروزگار نوجوان ٹیسٹ کوئٹہ پہنچ گئے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی بار تجربہ کیا گیا کہ درجہ چہارم کی اسامی کے لیے بیروزگار امیدواروں کو گوادر سے لیکر ژوب تک انٹرویو کے لئے کوئٹہ آنا پڑا وہ بھی ایسے وقت میں جب حکومت نے خود تین روز تک پبلک ٹرانسپورٹ بند کرنے کے احکامات جاری کیے، ٹرانسپورٹ بند کر کے انٹرویو خود سارے عمل کو مشکوک بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خالی اسامیوں کی بولیاں لگا کر بیروزگار نوجوانوں کا کوئٹہ میں اجتماع لگانے کے بجائے اندرون بلوچستان اضلاع میں ٹیسٹ انٹرویو کا ڈرامہ کیا جاتا۔

بلوچستان کے مسائل کا حل دیانتدار و مخلص قیادت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

بارڈر بندش، جبری گمشدگیوں، ٹرالر مافیا، بدعنوانی، بے روزگاری کا خاتمہ ضروری ہے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل دیانتدار و قوم سے مخلص قیادت ہے، بارڈر بندش، جبری گمشدگیوں، ساحل پر ٹرالر مافیا، بدعنوانی، بے روزگاری کا خاتمہ ضروری ہے، نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور کھیل کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ یہ بات انہوں نے پشین اور کوئٹہ میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت بدترین سیاسی و معاشی بحران کا شکار ہے، جس کی بنیادی وجہ حکمرانوں کی نااہلی، کرپشن اور عوامی قیادت کا نہ ہونا ہے۔ اس صورتحال میں جماعت اسلامی کے کارکنوں پر پہلے سے زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوام تک پہنچیں اور انہیں باور کرائیں کہ مسائل کا حل اجتماعی جدوجہد اور صالح قیادت کی حمایت میں ہے اور یہ فقط جماعت اسلامی کے ذریعے ہوسکتی ہے۔ جماعت اسلامی میدان میں بہترین خدمات و کارکردگی اور پارلیمانی، دینی، عوامی خدمات، دیانت دار قیادت کیساتھ میدان میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک ہمارے بڑوں نے اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے بڑی قربانیوں کے بعد حاصل کیا لیکن بدقسمتی سے ایک دن بھی یہاں قرآن وسنت کا قانون نافذ نہیں رہا، جس کے نتیجے میں ملک مسائل و عوام پر زبردستی مسلط حکومت کرپشن میں مبتلا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کارکن اپنا تعلق قرآن وحدیث سے مضبوط کریں اور عوام کو بھی اس پیغام سے آگاہ کریں۔

ٹریفک کی روانی یقینی بنانے میں ٹریفک پولیس مکمل ناکام ہو چکی، پشتونخوامیپ

مختلف بہانوں سے شہریوں کو تنگ کرنا، بھاری بھرکم چالان، موٹر سائیکل، رکشے بند کرنا قابل مذمت ہے، شراف آغا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا و دیگر ضلع کمیٹی کے اراکین نے کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے ناقص نظام اور جاری لوٹ مار کی صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر بھر میں ٹریفک کی روانی کے نظام میں ٹریفک پولیس مکمل ناکام ہو چکی ہے جبکہ چوراہوں، سڑکوں پر مختلف حیلے وبہانوں سے شہریوں کو تنگ کرنے، بھاری بھرکم چالان دینے، موٹرسائیکلیں، رکشے، گاڑیاں ضبط کرنے، 550 ودیگر میں کارروائی اور عدالتی ریلیز پر شہریوں کو مجبور کرنے، شہریوں پر تشدد کرنے، گالم گلوچ، بداخلاقی پر مبنی رویہ اختیار کرنے، رشوت خوری کے بازار کو گرم کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ٹریفک پولیس روزانہ کی بنیاد پر لاکھوں روپے غریب مزدور، ملازم، طلباء و دیگر افراد کو چالانوں کی مد میں وصول کر رہی ہے، غریب ریڑھی بانوں، رکشے والوں کے بعد اب عام شہریوں سرکاری و نجی ملازمین، مزدوروں، طلباء کو تنگ کرنے اور لوٹنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ یہ عوام دشمن سلسلہ جاری رہا تو پارٹی احتجاج پر مجبور ہوگی اور ہر چوراہے، سڑک پر ٹریفک پولیس کے خلاف احتجاج کریگی جس کی تمام ذمہ داری پولیس انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ آئی جی پولیس، ڈی آئی جی پولیس، ایس پی ٹریفک سے ٹریفک پولیس آفیسران واہلکاروں کی جاری کرپشن، شہریوں کو تنگ کرنے کا سختی سے نوٹس لینے اور اس سلسلے کو فوری ترک کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت کی تبدیلی کی باتوں میں کوئی صداقت نہیں، پیپلز پارٹی

بلوچستان حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی پیپلز پارٹی کا وژن عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنا ہے، اقبال احمد شاہ

پیپلز پارٹی کا مشن ملک وقوم کی خدمت، ترقی وخوشحالی ہے جس کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، فوکل پرسن وزیراعلیٰ بلوچستان

بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے قومی اسمبلی میں مزدوروں، کسانوں وملازمین کے حقوق کیلئے بھرپور آواز بلند کی، شیخ الحدیث محمد اقبال قادری سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن اور پاکستان پیپلز پارٹی سول سیکرٹریٹ کے انچارج سید اقبال احمد شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت کی تبدیلی کی باتوں میں کوئی صداقت نہیں، پیپلز پارٹی کی حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی ان کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی کا وژن عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنا ہے اور میری کوشش ہے کہ کوئی بھی سائل یا پارٹی ورکر مایوس نہ ہو بلکہ ان کے مسائل .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کے حل کے لئے فوری اور خلوص نیت سے اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے یہ بات وفاق المدارس رضویہ پاکستان بلوچستان کے صوبائی صدر شیخ الحدیث مفتی محمد اقبال قادری کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ صوبے بھر کی عوام اپنے مسائل کے حل کیلئے سول سیکرٹریٹ کا رخ کرتی ہے، ان کے جائز مسائل حل کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے صدر آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے واضح احکامات ہیں

ناقص گورننس کی وجہ سے ہر سال ہزاروں زندگیاں پانی کی نذر ہو جاتی ہیں، عوامی نیشنل پارٹی

مہذب ممالک میں سیلاب سے پہنچنے والے نقصان کو ناقص انتظام سے تعبیر کیا جاتا ہے اور ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جاتا ہے

ہمارے ہاں بارش اور سیلاب کے نقصانات کو مقدر سے جوڑ کر، ناقص منصوبہ بندی، انتظام اور کرپشن کرنیوالوں کو بری الذمہ کر دیا جاتا ہے

ریسکیو آپریشن کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں، تمام متاثرین کی مکمل امداد و بحالی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، صوبائی بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں صوبہ پشتونخوا کے طول وعرض بالخصوص ضلع سوات بونیر باجوڑ شانگلہ چارسدہ بٹگرام و دیگر میں طوفانی باد و باراں اور اسکے نتیجے میں سیلاب سے ہونیوالے بڑے پیمانے پر قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع املاک اور انفراسٹرکچر کو ناقابل تلافی نقصانات پہنچنے پر گہرے رنج وغم کا اظہار اور ان اضلاع کو آفت زدہ قرار دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

کہا گیا کہ مہذب اور ترقی یافتہ ممالک میں سیلاب سے پہنچنے والے زیان کو ناقص طرز حکمرانی سے تعبیر کیا جاتا ہے ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جاتا ہے جبکہ ہمارے ہاں قدرتی آفات کو مقدر سے جوڑ کر آسانی سے اپنے آپ کو بری الذمہ ٹھہراتے ہیں بیڈ گورننس بدیانتی اقربا پروری ان جیسے سانحات کو جنم دیتے ہیں جس پر حکمران اشرافیہ کو سنجیدگی سے سوچنا پڑیگا حکومت وقت متعلقہ ادارے بالخصوص این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے فوری طور پر وہاں ریسکیو اپریشن کے لئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لائیں بیان میں کہا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 AUG 2025 Page No. 5

FIA کی کارروائی، انسانی اسمگلنگ میں ملوث 5 افراد گرفتار

کارروائی کے دوران غیر قانونی طور پر بیرون ملک جانے کیلئے تیار چار افراد بھی گرفتار کر لیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے بلوچستان زون نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے 5 ملزمان کو گرفتار کرکے غیر قانونی طور پر بیرون ملک جانے والے چار افراد کو فارن ایکٹ کے تحت تحویل میں لے لیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان زون بہرام خان مندوخیل کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر تفتان اور لورالائی موجود ہیں جو ملک کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو غیر قانونی طور پر بیرون ملک لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں جس پر اینٹی ہیومن ٹریفکنگ تفتان اور لورالائی سرکل کو کارروائی کی ہدایت کی جس پر دونوں سرکلز نے گزشتہ روز کارروائیاں کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ میں ملوث 2 گروہوں کے 5 ملزمان رسول باچا، امین اللہ، حشمت علی، طالب حسین اور احسان اللہ کو گرفتار کر لیا ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزمان انسانی سمگلنگ اور ٹریفکنگ میں ملوث منظم گینگ کا حصہ ہیں ملزم رسول باچا، امین اللہ اور حشمت علی غیر قانونی راستوں سے شہریوں کو ایران و ترکی منتقل کرنے میں ملوث ہیں جبکہ گرفتار ملزمان ایران اور ترکی میں موجود پاکستانی سفارت خانے کی انتہائی مطلوب فہرست میں شامل ہیں ملزمان نے متعدد شہریوں کو غیر قانونی طور پر بیرون ملک بھجوایا ملزمان شہریوں کو پاکستان سے ایران اسمگل کرتے جہاں سے وہ انہیں غیر قانونی طور پر ترکی بھجوانے کا بندوبست کرتے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ ملزم طالب حسین اور احسان اللہ شہریوں کو غیر قانونی طور پر سرحد پار کرانے میں ملوث پائے گئے کارروائی کے دوران ملزمان کے گھر سے غیر قانونی طور پر بیرون ملک جانے کیلئے تیار چار افراد کو فارن ایکٹ کے تحت اپنی تحویل میں لے لیا ملزمان ایران میں مقیم نعیم گجر نامی ایجنٹ کے کارندوں کے طور پر کام کر رہے تھے۔

دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان ہلاک ہوگیا۔ لیویز کے مطابق دشت میں نامعلوم افراد موٹر سائیکل سوار نوجوان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع ہلاک ہو گیا اطلاع ملنے پر لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

ڈی ایم جمالی: بختیار آباد، نوتال کے درمیانی علاقے میں مسافر ویگن اور کار کو لوٹ لیا گیا

واردات لیویز چیک پوسٹ کے قریب ہوئی، اہلکار تماشائی بنے واردات کو دیکھتے رہے، مسافروں کا الزام

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) لیویز ذرائع کے مطابق گذشتہ روز بختیار آباد و نوتال کے درمیانی علاقہ میں مسلح افراد کوئٹہ سے جیکب آباد اور ڈیرہ مراد جمالی سے کوئٹہ جانے والی مسافر ویگن اور کار کے مسافروں کو یرغمال بنا کر لاکھوں روپے نقد، موبائل اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ واقع کیخلاف مسافروں نے احتجاجاً سندھ بلوچستان قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بلاک کردی جس کے باعث مسافر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اس موقع پر مسافروں نے الزام عائد کیا کہ لیویز کی چوکی کے قریب واردات ہوئی اور لیویز اہلکار ڈاکوؤں کو دیکھتے رہے مگر ان کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ لیویز اور پولیس وسیکورٹی فورسز کی چوکیاں قائم ہونے کے باوجود ڈاکو با آسانی مسافروں کو لوٹ کر فرار ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انتظامیہ کی سرپرستی میں مسافروں کو لوٹا گیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور آئی جی بلوچستان اور صوبائی محتسب اعلیٰ سے اپیل کی کہ وہ نوتال و بختیار اباد قومی شاہراہ کی حفاظت و مسافروں کو تحفظ فراہم نہ کرنے کا نوٹس لیں تا کہ مسافر خود کو محفوظ سمجھیں۔ کئی گھنٹے گزرنے کے بعد سندھ بلوچستان قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے کھول دی گئی۔

ڈیرہ مراد جمالی، پولیس کا چھاپہ، فائرنگ کے تبادلے کے بعد تین ڈاکو گرفتار

پولیس کی فائرنگ سے ایک ڈاکو زخمی بھی ہوا، گرفتار شدگان سندھ و بلوچستان پولیس کو مطلوب تھے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں سٹی پولیس کا ایک مکان پر کامیاب چھاپہ فائرنگ کرکے تبادلے کے بعد سندھ بلوچستان کے مختلف تھانوں میں مطلوب خطرناک ڈاکو زخمی حالت سمیت تین ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کر لیے کاروائی خفیہ اطلاع ملنے پر عمل میں لائی گی ایس ایچ او سٹی غلام علی کس نڈرانی کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں ایک علاقہ میں ڈاکوؤں کی موجودگی کی اطلاع پر سٹی کے ایس ایچ او سٹی غلام علی کی پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ کامیاب چھاپہ مارا ڈاکوؤں نے پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی جوابی کاروائی سے ایک خطرناک ڈاکو زخمی ہو گیا اور زخمی حالت ڈاکو سمیت تین خطرناک ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کر لیے پولیس کے مطابق گرفتار ڈاکو شہر میں ڈکیتی کی واردات کا منصوبہ بنا رہے تھے جس کو پولیس نے ناکام بنادیا پولیس کے مطابق گرفتار ڈاکوؤں پر سندھ و بلوچستان قومی شاہراہ پر ڈکیتی چوری سمیت درجنوں وارداتوں میں پولیس کو مطلوب تھے۔

MASHRIQ QUETTA

دشت سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دشت کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دشت کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے مقتول کو فائرنگ کرکے قتل کیا گیا لاش کو ضروری کارروائی کے بعد مردہ خانے میں رکھ دیا گیا ہے۔ تاہم قتل کی وجہ معلوم نہ ہو سکی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

وندر پولیس کی بڑی کارروائیاں؛ تین قتل سمیت نو مقدمات میں مطلوب ملزم

چھوٹو گینگ کے کارندے اور مویشی چور گرفتار، پولیس کی تیز نگاہوں سے کوئی نہیں بچ سکتا، ایس ایچ او

وندر (یو این اے) وندر پولیس کے دبنگ ایس ایچ او سب انسپکٹر یار محمد کمانڈو کی قیادت میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس نے لاڑکانہ پولیس کو تین قتل اور نو مختلف مقدمات میں مطلوب اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا، جبکہ بدنام زمانہ چھوٹو گینگ کے دو کارندے بھی پولیس کے ہتھے چڑھ گئے۔ اس کے علاوہ درجنوں مسروقہ گائے برآمد کرکے اصل مالکان کے حوالے کردی گئیں۔ ایس ایس پی حب سید فاضل شاہ بخاری کے خصوصی احکامات اور ڈی ایس پی وندر محمد جان ساسولی کی نگرانی میں کارروائی کے دوران وندر پولیس نے اشتہاری ملزم نظام دین ولد محمد اسحاق قوم جاگیرانی کو گرفتار کیا، جو 2009 میں سندھ کے علاقے ڈامبر میں مسجد کے اندر ایک شخص کو قتل کرنے کے الزام میں پولیس کو مطلوب تھا۔ ملزم 2012 سے وندر میں عامل بن کر روپوش تھا۔ پولیس نے چھاپہ مار کارروائی میں اسے گرفتار کر لیا، ملزم کو مزید تفتیش کے لیے سندھ پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔ ایک اور کارروائی میں چھوٹو گینگ کے دو کارندوں کو میراں پیر روڈ پر دکان میں چوری کے دوران رنگے ہاتھوں گرفتار کرکے مسروقہ سامان برآمد کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق گینگ میں بیس سے زائد افراد شامل ہیں اور مزید گرفتاریوں کا امکان ہے۔ اسی طرح وندر تھانے کی حدود سے ایک ہفتہ قبل درجنوں گائے چوری ہونے کے کیس میں پولیس نے کنراج کے پہاڑی علاقے فیئی سے 46 مسروقہ گائے برآمد کرلیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ وندر میں امن وامان کی بحالی کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 — Dated: 17 AUG 2025 — Page No. 6

بجلی اور ٹیلی فون کی لٹکتی تاریں شہریوں کے لئے جان کا خطرہ بن گئیں

شہر کے وسطی و نواحی علاقوں میں لٹکتی ننگی تاریں کسی بھی حادثے کا سبب بن سکتی ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں بجلی ٹیلی فون کی لٹکتی تاریں شہریوں کے لئے جان کا خطرہ بن گئیں، شہر کی خوبصورتی بھی متاثر، تاروں کا جال زیرزمین بچھایا جائے عوامی حلقوں کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق شہر کے اکثر وسطی و نواحی علاقوں میں بجلی اور ٹیلی فون کی لٹکتی ننگی تاریں کسی بھی حادثے کا سبب بن سکتی ہیں جبکہ یہی بجلی اور ٹیلی فون کی لٹکتی ننگی تاروں کی وجہ سے شہر کی خوبصورتی متاثر ہو رہی ہے جبکہ مختلف علاقوں میں تاریں بلکل روڈ کے اوپر آ گئی ہیں جو کسی بھی حادثے کا سبب بن سکتی ہیں اسی طرح بڑے ٹرک گزرنے سے بھی بجلی کی تاریں ٹوٹ جاتی ہیں اور پھر کئی کئی روز روڈ پر پڑی رہتی ہیں عوامی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ کیسکو سمیت دیگر محکموں کو کھمبوں اور تاروں کا سسٹم اب انڈر گراؤنڈ کر دینا چاہیے ہے کیونکہ جہاں ایک جانب یہ تاریں شہریوں کے لئے جان کا خطرہ ہے وہیں ان سے باآسانی کنڈے ڈال کر بجلی چوری کی جاتی ہے اور یہ تاریں شہر کی خوبصورتی کو بھی متاثر کر رہی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر پر پیشہ ور بھکاریوں کی یلغار، بازاروں اور سڑکوں پر شہریوں کا گزرنا محال

نوجوان لڑکیاں اور خواتین سڑکوں اور چوراہوں پر بھیک مانگتی دکھائی دیتی ہیں جو نوجوان نسل کے اخلاقی و سماجی رویوں پر بھی منفی اثرات ڈال رہی ہیں

پولیس و انتظامیہ سمیت محکمہ سوشل ویلفیئر خاموش، یہ بھکاری منظم گروہوں کی صورت میں سرگرم ہیں نجات کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں، شہریوں کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے شہر کے اہم اور مصروف مقامات لیاقت بازار، پرنس روڈ، میزان چوک، جناح روڈ اور جائنٹ روڈ شامل ہیں جو پیشہ ور بھکاریوں کی یلغار کے مراکز بن گئے شہریوں کا کہنا ہے کہ نوجوان لڑکیاں اور خواتین بڑی تعداد میں سڑکوں اور چوراہوں پر بھیک مانگتی دکھائی دیتی ہیں، جو نہ صرف ٹریفک اور عوامی نقل و حرکت میں رکاوٹ بنتی ہیں بلکہ نوجوان نسل کے اخلاقی و سماجی رویوں پر بھی منفی اثرات ڈال رہی ہیں شہری حلقوں کا کہنا ہے......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کہ یہ بھکاری منظم گروہوں کی صورت میں سرگرم ہیں تاہم عوامی شکایات کے باوجود ضلعی انتظامیہ، پولیس اور محکمہ سوشل ویلفیئر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف کارروائی کرے اور ضرورت مند افراد کی بحالی کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ شہر کا امن، اخلاقیات اور عوام ان سے محفوظ رہ سکیں۔

سبی پولیس اہلکاروں سے زبردستی اضافی ڈیوٹی لینا ناانصافی، ڈاکٹر نور احمد

پولیس انتظامیہ مقامی اہلکاروں کو اذیت دینے کا سلسلہ بند کرے، ملک فقیر و دیگر

بنیادی سہولیات سے محروم شہر کے ملازمین مزید بوجھ برداشت نہیں کر سکتے، ضلعی رہنماء

سبی (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع سبی کے صدر ڈاکٹر نور احمد شاہ مجک، ضلع جنرل سیکرٹری ملک فقیر محمد مرغزانی اور دیگر ایگزیکٹیوز نے اپنے مشترکہ بیان میں سبی پولیس انتظامیہ کی جانب سے مقامی اہلکاروں سے مقررہ وقت سے زائد ڈیوٹی لینے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سبی پہلے ہی ایشیا کا گرم ترین علاقہ ہونے کے باوجود بنیادی سہولیات سے محروم ہے جبکہ پولیس اہلکاروں پر مزید بوجھ ڈالنا ناقابل برداشت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سبی کے کوٹے پر دیگر اضلاع خصوصاً کوہلو کے 60 ملازمین تنخواہیں تو سبی کے بجٹ سے وصول کرتے ہیں لیکن ڈیوٹی نہ سبی اور نہ ہی اپنے اضلاع میں دیتے ہیں۔ اسی طرح کئی اہلکار سبی کوٹے پر بھرتی ہو کر دیگر اضلاع میں تبادلہ کروا لیتے ہیں جس کے باعث سبی پولیس نفری کی شدید کمی کا شکار ہے۔ رہنماں نے کہا کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے سبی کے مقامی پولیس اہلکاروں پر 12، 12 گھنٹے کی اضافی ڈیوٹی مسلط کی جارہی ہے اور جب وہ شکایت کرتے ہیں تو ان کی سرزنش کی جاتی ہے جو کہ سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیروزگاری، مہنگائی اور سہولیات کی کمی کے باعث شہری اور ملازمین پہلے ہی مشکلات سے دوچار ہیں، ایسے میں ان اہلکاروں کو مزید اذیت دینا ناقابل قبول ہے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے مطالبہ کیا کہ سبی میں تعینات پولیس اہلکاروں کو ان کی ڈیوٹی پر مامور کیا جائے اور مقامی اہلکاروں سے زبردستی اضافی ڈیوٹی لینے کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے، ورنہ احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔

اوستہ محمد میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال، عوام عدم تحفظ کا شکار ہوگئے

ایک ماہ میں ڈکیتی، چوری اور راہزنی کی وارداتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، شہریوں میں شدید خوف و ہراس

شہر کے مختلف علاقوں میں دن دہاڑے، رات کی تاریکی میں مسلح افراد کھلے عام وارداتیں کر رہے ہیں، پولیس خاموش

اوستا محمد (اے این این) سٹی پولیس اوستا محمد کی کارکردگی پر سوالات اٹھنے لگے، شہر میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال نے عوام کو شدید عدم تحفظ کا شکار کردیا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ کے دوران ڈکیتی، چوری اور راہزنی کی وارداتوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جس سے شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں دن دہاڑے اور رات کی تاریکی میں مسلح افراد کھلے عام وارداتیں کر رہے ہیں، جبکہ پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ متاثرہ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعدد بار شکایات کے باوجود پولیس کی جانب سے کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی، جس کے باعث جرائم پیشہ عناصر مزید نڈر ہوتے جا رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی نصیرآباد اور ایس ایس پی اوستا محمد سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر امن وامان کی خراب صورتحال کا نوٹس لیں اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو عوام کو خود اپنے تحفظ کے لیے اقدامات کرنا پڑیں گے۔ سماجی تنظیموں، تاجر برادری اور والدین کی جانب سے بھی شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول جانے والے بچے اور خواتین بھی اب محفوظ نہیں رہے۔ بعض علاقوں میں کاروباری اوقات کم کر دیے گئے ہیں کیونکہ تاجروں کو ڈکیتی کے خطرات لاحق ہیں انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ پولیس کی کارکردگی کا جائزہ لے کر غیر فعال افسران کے خلاف کارروائی کی جائے اور شہر میں فوری طور پر موثر گشت، اسنیپ چیکنگ اور تھانوں کی سطح پر انٹیلیجنس نظام کو مضبوط کیا جائے تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: MEEZAN QUETTA

Dated: 17 AUG 2025 Page No. 7

کوئٹہ میں کچرا اٹھانے سے متعلق امور کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس منعقد!

کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت صفاء کوئٹہ پراجیکٹ کے مالیاتی امور، شہر میں صفائی کی صورتحال اور یونین کونسلز کی منتقلی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ڈی سی کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن عطاء اللہ، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹکل کوئٹہ ڈویژن کلیم اللہ کے علاوہ صفاء کوئٹہ، محکمہ خزانہ اور دیگر مختلف افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں صفاء کوئٹہ کی جانب سے شہر میں صفائی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور ڈور تو ڈور کلیکشن، مشینری کی دستیابی روزانہ کی بنیاد پر پیدا ہونے والے کچرے اور لینڈفل مینجمنٹ کے مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صفاء کوئٹہ پروجیکٹ نے اس سال دو لاکھ بیس ہزار ٹن سے زائد کوڑا کرکٹ اٹھایا ہے جبکہ روزانہ تقریباً 900 ٹن کچرا ٹھکانے لگایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ شہر میں صفائی کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔ مشینری کو مکمل فعال رکھا جائے اور لینڈفل مینجمنٹ کے مسائل فوری طور پر حل کئے جائیں۔ نئی یونین کونسلز میں روزانہ پیدا ہونے والے کچرے کی مقدار کا تعین کرنے کے لیے تحقیقی عمل شروع کیا جائے گا تاکہ اس کے مطابق خصوصی اقدامات کئے جائیں۔ کمشنر نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ شہر کو صاف رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں کوڑا کرکٹ گلیوں میں پھینکنے کی بجائے مخصوص جگہوں اور کوڑا دان میں ڈالیں تاکہ اسے درست طریقے سے ٹھکانے لگایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شہر ہم سب کا ہے اس لیے اس کی خوبصورتی اور بہتری کے لے سب کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت صفاء کوئٹہ پروجیکٹ کے مالیاتی امور، شہر میں صفائی کی صورتحال اور دیگر حوالوں سے متعلق ہونے والا اجلاس قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس اجلاس میں صفاء کوئٹہ کی کارکردگی اور اس کے اب تک کئے گئے اقدامات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ جو کہ عوام کی آگاہی کے لیے ایک اچھا اقدام ہے۔ کیونکہ عوامی حلقوں میں صفاء کوئٹہ کی کارکردگی سے متعلق خدشات اور تحفظات پائے جاتے ہیں ان کے بقول صفاء کوئٹہ پراجیکٹ کی کارکردگی ٹھیک نہیں ہے۔ اب مذکورہ اجلاس میں تمام صورتحال سامنے آنے پر یہ ثابت ہو گیا ہے کہ صفاء کوئٹہ پراجیکٹ صحیح کام کر رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 AUG 2025 Page No. 10

(بقیہ: خیبر پختونخواہ، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان
بارش اور بادل کا پھٹنے سے 194 افراد ہلاک)
ڈیز اسٹر ٹیم اور مقامی لوگ سرچ اور ریسکیو آپریشن
لے رہے ہیں۔ ریسکیو 1122 بھرام کا سرچ
آپریشن جاری ہے، تاہم وقفے وقفے سے بارش اور
نیٹ ورک کی تقریباً مکمل بندش کے باعث مواصلات
شدید متاثر ہیں، جس سے امدادی سرگرمیوں میں
پیش آرہی ہیں۔
ادھر مانسہرہ کے علاقے بسیاں میں گاڑی سیلابی ر
بہہ گئی، ریسکیو 1122 کنٹرول روم کو اطلاع
ہوتے ہی غوطہ خور ٹیم فوری طور پر جائے حادثہ پر روانہ
گاڑی میں 6 افراد سوار تھے جن میں سے 3 کو مو
بچالیا گیا تاہم 2 افراد 30 سالہ میر اور 25 سالہ
بحق ہو گئے جبکہ ایک شخص زخمی ہوا۔ مانسہرہ میں
اسٹیشن کی حدود میں واقع گاؤں ڈھیری حلیم میں
مکانات لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آ کر تباہ ہو گئے
نتیجے میں 35 افراد ملبے تلے دب گئے۔ دریں اثناء
علاقے میدان سوری پاؤ میں مکان کی چھت گرنے سے
خواتین سمیت کئی افراد ملبے تلے دب گئے، ترجمان

(بقیہ: یوم ازادی پاکستان اور اندرونی بیرونی مسائل
دوسری جانب گزشتہ سال اپریل میں جب سابق وزیر
عمران خان کی حکومت کا خاتمہ ہوا تو ملک میں سیا
استحکام کا ایک دور شروع ہوا جو تا حال جاری ہے اور
بدستور مایوس کن ہیں جبکہ سیاسی رسہ کشی کم ہونے کے

زاہد احمد خان

بلوچستان میں صحت عامہ کے شعبے میں غیر معمولی جدت و بہتر

عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے، قلعہ عبداللہ سمیت دیگر اضلا

پاکستان میں ہر سال نمونیا، خسرہ، ٹائیفائیڈ اور دیگر قابل علاج بیماریوں سے ہزاروں

والدین کو چاہیے کہ وہ حفاظتی ٹیکہ جات کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنے بچوں کو حفاظتی ٹیکہ

رپورٹ: شفیع اللہ کاکڑ

بلوچستان ایک وسیع و عریض صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہی ہے۔ برسوں سے عوام صحت کے شعبے میں بہتری کے منتظر تھے، اور اکثر یہ شکوہ زبان زد عام تھا کہ بنیادی مراکز علاج میں سہولیات کی کمی، ماہر عملے کی عدم دستیابی، اور جدید طبی ٹیکنالوجی کی قلت کے باعث علاج و معالجہ کا معیار وہ نہیں جو ہونا چاہیے تھا۔ مگر موجودہ صوبائی حکومت نے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی واضح اور جرات مندانہ پالیسیوں کے تحت، اس میدان میں نمایاں پیش رفت کی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے صحت کے بجٹ میں اضافہ کیا، ضلعی اور تحصیل سطح پر موجود ہسپتالوں کو فعال بنایا اور جدید سہولیات کے حامل منصوبے شروع کیے۔ اس مشن میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا کردار بھی نہایت فعال اور نتیجہ خیز ہے، جو دن رات صحت کے ڈھانچے کو بہتر بنانے اور عوامی مشکلات کے حل کے لیے سرگرم

عبداللہ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں پچھلے دو دہائیوں کے دوران وہ مختلف اہم پوسٹوں پر تعینات رہے اور جہاں بھی کام کیا، وہاں علاج و معالجہ کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے نمایاں اقدامات کیے۔ رواں ہفتے انہوں نے ڈی ایچ کیو ہسپتال قلعہ عبداللہ کا چارج سنبھالا ہے اور اعلان کیا ہے کہ یہاں بہت جلد ڈائیلائسز یونٹ فعال کیا جائے گا، لیبارٹری کو مزید جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائے گا اور آنکھوں کے مریضوں کے علاج کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق یہ صرف ابتدا ہے، مستقبل قریب میں مزید طبی سہولیات عوام کو مہیا کی جائیں گی تاکہ ضلع قلعہ عبداللہ کے شہریوں کو بڑے شہروں کا سفر نہ کرنا پڑے۔
ڈاکٹر فضل محمد کاکڑ کی پیشہ ورانہ زندگی کا ایک اہم سنگ میل قلعہ عبداللہ کے ٹراما سینٹر کا قیام ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اس

کرن ہے۔ ماضی میں حادثات یا سنگین چوٹ لگنے کی صورت میں مریضوں کو سینکڑوں کلومیٹر دور بڑے شہروں میں لے جانا پڑتا تھا، جس دوران کئی مریض جان کی بازی ہار جاتے تھے۔ اب ٹراما سینٹر کی بدولت ابتدائی اور فوری طبی امداد یہیں فراہم ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر فضل محمد کاکڑ نے صحت کے شعبے میں ایک اور اہم کارنامہ اس وقت انجام دیا جب انہوں نے آر ایچ سی میزئی اڈہ کو ڈبلیو ایچ او کے تعاون سے ایک رول ماڈل ادارہ بنا دیا۔ ان کے مطابق روزانہ یہاں 200 سے 300 تک مریض آتے ہیں، جن میں نہ صرف قلعہ عبداللہ بلکہ چمن اور افغانستان کے دور دراز علاقوں سے بھی لوگ شامل ہوتے ہیں بلوچستان میں ٹیلی ہیلتھ میڈیسن میں ضلع قلعہ عبداللہ پہلے نمبر پر ہے۔ یہ سہولت خاص طور پر خواتین کی امراضِ نسواں کے علاج کے لیے نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ ٹیلی ہیلتھ سسٹم کے ذریعے آن لائن لنک اسلام آباد میں موجود ماہر ڈاکٹرز سے جڑتا ہے، جو مریض کا معائنہ کر کے فوری علاج تجویز کرتے ہیں۔ الٹراساؤنڈ اور دیگر تشخیصی سہولیات بھی یہاں دستیاب ہیں، جس سے دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو بڑے شہروں کے طویل اور مہنگے سفر سے نجات ملی ہے۔ ضلع قلعہ عبداللہ ایک سرحدی اور دیہی اکثریت والا علاقہ ہے، جہاں بڑے ہسپتالوں تک رسائی

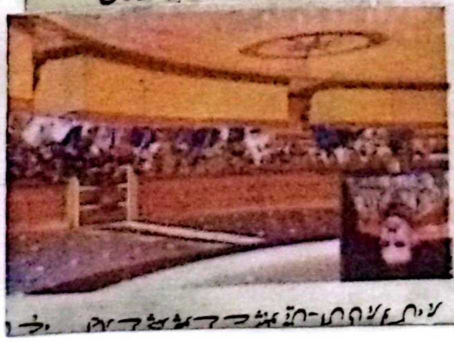

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 AUG 2025 Page No. 11

مقصود خالد

پاکستان اور انڈیا کے درمیان مئی میں جنگ بندی کے اعلان کے بعد امریکہ کی انڈیا کی طرف خارجہ پالیسی کے رویے میں ایک واضح تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اگرچہ صدر ٹرمپ نے متعدد بار دونوں ممالک کے رہنماؤں کی تعریف کی مگر ماہرین کی نظر میں انڈیا کے لیے سب اچھا نظر نہیں آ رہا ہے۔ امریکہ نے انڈیا سے آنے والی اشیا پر 50 فیصد ٹیرف بھی عائد کر دیا ہے اور اس کی وجہ انڈیا کی طرف سے روسی تیل کی خریداری کو قرار دیا ہے۔ بات یہیں نہیں رکی بلکہ اس عرصے میں پاکستان کی امریکہ سے قربت میں مزید اضافہ دیکھنے کو ملا۔ سیاسی رہنماؤں کے علاوہ پاکستان کے فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر چند ہفتوں میں دو بار امریکہ کا دورہ کر چکے ہیں۔ پاکستان نے امریکی صدر کو انڈیا سے جنگ بندی کا صرف پورا پورا کریڈٹ دیا بلکہ صدر ٹرمپ کا نام نوبل انعام کے لیے بھی تجویز کیا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ڈیڑھ ماہ کے دوران اپنے دوسرے دورہ امریکہ کو دونوں ملکوں کے تعلقات میں ایک نئے دور کی جہت قرار دیا ہے۔ پہلے دورے میں اگر امریکی صدر سے ملے تو دوسرے دورے میں ان کی امریکی عسکری حکام سے ملاقاتیں ہوئیں۔

پاکستان کے فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے دو ماہ سے بھی کم عرصے میں دوسری بار امریکہ کا دورہ کیا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت اور باہمی تعاون کی مضبوطی کا واضح اشارہ ہے۔ اس دورے کا مقصد اعلیٰ امریکی فوجی حکام سے ملاقاتیں اور مشترکہ سیکورٹی ایجنڈوں پر تبادلہ خیال کرنا ہے، جو پاک امریکا تعلقات میں نئے دور کا آغاز ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان میں فوج کے سربراہ کے طور پر عاصم منیر کو ملک کی سب سے طاقتور شخصیت سمجھا جاتا ہے، جو نہ صرف فوجی امور بلکہ خارجہ پالیسی، اندرونی سیاست اور معاشی فیصلوں میں بھی کلیدی کردار ادا کرتے

گھروں ... خوابوں ... جیسے کوئی ... زراعت ... اقوام متح... کے مطابق ... پھر سیلاب ... (2024 ... پیداوار کو ... در نسل ... کرو، اگر ... کاریزا ... زیر زمین ... کوئی پرا ... ناقص انفر ... معاشی ... (2025 ... امتحان ... طلاہو ... جہاں گا ... اگر چہ ... ہیں، ج ... کے

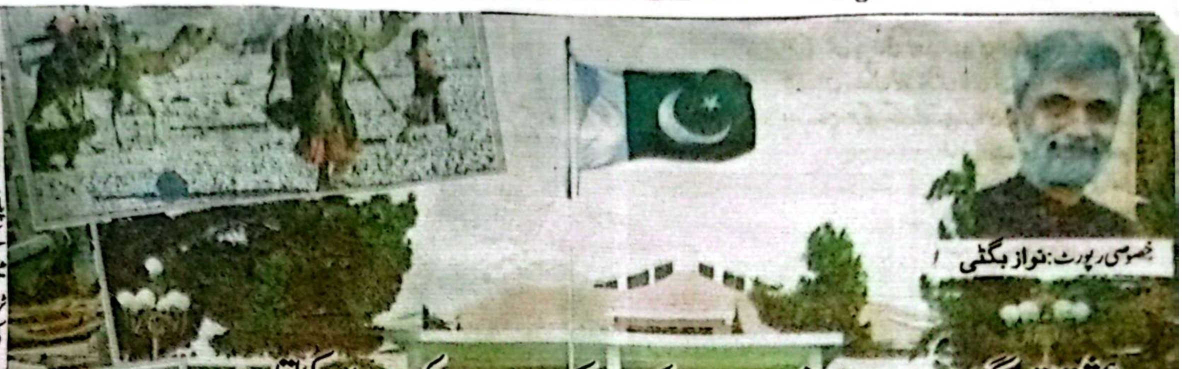

خصوصی رپورٹ: نواز بگٹی

عشق تو مانگتا ہے عمروں کا خراج ... ایک دستک سے بھلا کون سا در کھلتا ہے

بلوچستان سے غربت و پسماندگی کے خاتمے کے لئے کیا کرنا ہوگا؟

بلوچستان میں ہر سال تقریباً 25,000 گریجویٹس تیار ہوتے ہیں، لیکن صرف 2 ہزار خوش قسمت ہی رسمی ملازمت حاصل کر پاتے ہیں

بلوچستان میں غربت اتنی واضح ہے کہ اسے دیکھنے کے لئے بس آنکھیں کھولنا کافی ہے، گویا ہر گھر کا آنگن خوابوں کے ٹوٹے ہوئے پل کی کہانی سناتا ہو

بلوچستان کی غربت ایک پل ہے ... حل نہیں کیا جا سکتا۔ طویل مدتی منصوبہ بندی، شفاف عمل درآمد، اور مقامی شمولیت سے ہی یہ زنجیر ٹوٹے گی

طویل مدتی عزم، منظم منصوبہ بندی، اور شفافیت ہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی منزل تک لے کر جا سکتا ہے، اعداد و شمار پر مشتمل خصوصی رپورٹ

غربت بلوچستان کے سماجی و اقتصادی منظر نامے پر ایک ایسی زنجیر کی مانند ہے، جو کہہ رہی ہو، "میں وہ بوجھ ہوں جو ہر کندھے پر سوار ہے!" اسے ہٹانا کوئی جادوئی چھڑی گھمانے کی بات نہیں، بلکہ اس کے لیے طویل مدتی عزم، منظم منصوبہ بندی، اور ایسی شفافیت چاہیے کہ صوبائی خزانے سے خرچ ہونے والا ہر روپیہ اپنا حساب دیتا پھرے، جیسے کوئی خاندانی بنیا اپنے شریک کار کو دکان کا کھاتہ کھول کر دکھائے۔ بلوچستان، رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ، اپنی 14.89 ملین آبادی کے ساتھ معاشی پسماندگی کی دلدل میں پھنسا ہے۔ عالمی بینک کی رپورٹ (اکتوبر 2024) کے مطابق، مالی سال 2024 میں پاکستان میں غربت کی شرح 40.5 فیصد تھی، لیکن بلوچستان میں یہ شرح 70 فیصد سے زائد ہے، جو کہ قومی اوسط کو شرم سے پانی پانی کر دیتی ہے۔ پاکستان ٹوڈے کی رپورٹ

کھیتوں، یا گھر کی چار دیواری میں "زندگی کا سبق" سیکھ رہے ہیں، جہاں استاد صرف مشکلات ہیں اور امتحان ہر روز ہوتا ہے۔ بلوچستان کے صوبائی بجٹ (2024-25) کے مطابق، تعلیم کے لیے صوبائی بجٹ کا صرف 15 فیصد مختص کیا گیا ہے، جو کہ کل 800 ارب روپے کے بجٹ میں سے تقریباً 120 ارب روپے بنتا ہے (بلوچستان گورنمنٹ فنانس رپورٹ، 2024)، جو کہ 5.2 ملین، سکول جانے کی عمر کے بچوں میں تقسیم کرنے پر فی بچہ روزانہ صرف 63 روپے بنتا ہے، گویا تعلیم کو بس ایک خالی وعدے کی طرح چھوڑ دیا گیا ہو۔ بلوچستان کے محکمہ تعلیم کی رپورٹ (2023) کے مطابق، صوبے کے 11,786 اسکولوں میں سے 85 فیصد میں پانی کی سہولت نہیں، اور 75 فیصد میں واش رومز غائب ہیں۔ پانی کی کمی اپنی جگہ ایک عذاب ہے، لیکن واش رومز کا فقدان، خصوصاً لڑکیوں کے لیے، تعلیم کی راہ میں ایک ایسی دیوار ہے کہ شرم و حیا

بلوچستان میں زچگی کی شرح اموات قومی اوسط (186 فی 100,000 پیدائش) سے دگنی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ (2025-2024) بتاتی ہے کہ ہیپاٹائٹس B اور C کے کیسز تشویشناک ہیں، اور صرف 37.9 فیصد بچوں کو مکمل ویکسینیشن ملتی ہے، جو قومی اوسط (77 فیصد) سے اتنی کم ہے کہ گویا ویکسینیشن پروگرام بس ایک نیم دلے وعدے کی طرح چل رہا ہو۔ تاہم، پاکستان نے National Action Plan for Health Security (NAPHS) 2024-2028 تیار کیا ہے، جس کے لیے PandemicFund سے فنانسنگ حاصل کی گئی ہے، جیسے کوئی بیمار انسان کو نئی زندگی کی امید جاگی ہو۔ مزید برآں، بے روزگاری کا درد ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے، جو ہر سال نئی شدت سے دل پر لگتا ہے۔ اسٹیٹا کی رپورٹ (2025) کے مطابق، پاکستان میں لیبر پروڈکٹیویٹی 2025 میں US$2.24 فی گھنٹہ متوقع ہے، لیکن بلوچستان میں یہ شرح حقیقت سے کہیں دور ہے۔ بلوچستان کے شہری علاقوں میں روزانہ 12 گھنٹے کام کے

> **بلوچستان میں زچگی کی شرح اموات قومی اوسط سے دگنی ہے، صوبے میں 5 سے 16 سال تک کی عمر کے 78 فیصد بچے اسکول سے باہر ہیں، بلوچستان میں خواتین کے پہلے انڈومنٹ فنڈ کا قیام ایک اہم سنگ میل ہے، جس نے دیہی خواتین کے لیے تعلیمی اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع بڑھائے ہیں**